PRESS RELEASE

For immediate release
March 7, 2026

SECP Engagement Leads to Mandatory Motor Third-Party Insurance in Sindh

ISLAMABAD, March 7: The Government of Sindh has formally introduced amendments in the Motor Vehicles (Amendment) Act, 2026, making third-party liability insurance mandatory for all vehicles registered in the province to enhance financial protection for road accident victims.

The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has been continuously engaging with provincial governments to strengthen the legal framework and ensure effective enforcement of mandatory motor third-party insurance across the country.

Through this amendment to the Provincial Motor Vehicles Ordinance, 1965, a new Section 67-H has been introduced requiring third-party liability insurance for motor vehicles. Under the revised framework, no vehicle will be registered, transferred, or allowed to pay annual token tax without a valid insurance policy covering third-party risks.

Third-party motor insurance is a basic and affordable policy that covers legal liabilities for damage to property, injuries, or death caused to another person in an accident. The amendment also introduces defined compensation limits on a no-fault basis, ensuring timely financial relief to victims or their legal heirs. The compensation includes PKR 700,000 in case of death and PKR 500,000 for permanent disability, significantly strengthening protection for road users.

With this reform, Sindh has become the first province in Pakistan to effectively enforce mandatory motor third-party liability insurance through a strengthened legal framework.

To support enforcement and improve transparency, the SECP has operationalized the Motor Insurance Repository (MIR), a centralized electronic database that records motor insurance policies issued by insurers registered with the Commission. The system enables digital verification of insurance policies and helps ensure compliance with minimum legal requirements at the time of vehicle registration.

SECP is also working with the Punjab Provincial Transport Authority to link the vehicle route permit regime with the Motor Insurance Repository for online validation of insurance policies, further strengthening enforcement mechanisms nationwide.

The Commission appreciated the Government of Sindh for implementing this important consumer protection and road safety measure and expressed hope that other provinces will adopt similar steps.

ایس ای سی پی کی کوششیں کامیاب: سندھ میں گاڑیوں کی 'تھرڈ پارٹی انشورنس' لازمی قرار

اسلام آباد، 7 مارچ: سندھ حکومت نے موٹر وہیکل ایکٹ میں ترامیم متعارف کر دیں ہیں جس کے بعد اب صوبے بھر میں ہر قسم کی گاڑیوں کے لیے 'تھرڈ پارٹی موٹر دہیکل انشورنس' کروانا لازمی قرار دے دیا گیا ہے۔

تھرڈ پارٹی موٹر انشورنس کی شرائط، موٹر وہیکل رجسٹریشن ایکٹ کے صوبائی قانون کا حصہ ہے، جس کے تحت سڑک پر حادثہ پیش انے کی صورت میں گاڑی سے کسی تیسرے شخص کو نقصان پہنچنے پر متاثرہ فرد کو بیمہ کی رقم فراہم ادا کی جاتی ہے۔

سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن اف پاکستان اس قانون کے لازمی نفاذ اور اس کے تحت بیمہ کی رقم میں مناسب اضافے کے لیے وہیکل رجسٹریشن ایکٹ کے صوبائی قانون میں ترامیم کے لیے صوبائی حکومتوں کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے۔ اس قانون کے موثر نفاذ سے حادثات کے شکار لوگوں کی مدد یقینی بنائی جا سکتی ہے اور دوسری طرف ملک میں انشورنس کی مجموعی شمولیت میں بھی اضافہ ممکن ہے۔

سندھ اب پاکستان کا پہلا صوبہ بن گیا ہے جہاں عوامی تحفظ کے اس قانون کو منظم طریقے سے نافذ کر دیا گیا ہے۔ سندھ میں وہیکل رجسٹریشن ایکٹ میں ترامیم کے بعد اب سندھ میں کوئی بھی گاڑی اس انشورنس کے بغیر رجسٹر نہیں ہو سکے گی اور نہ ہی کسی دوسرے کے نام ٹرانسفر کی جا سکے گی اور نہ ہی انشورنس کے بغیر گاڑی کے سالانہ ٹوکن ٹیکس جمع ہو سکے گا۔

تھرڈ پارٹی انشورنس ایک بہت ہی سستی اور بنیادی بیمہ پالیسی ہوتی ہے جو اس صورت میں کام آتی ہے جب آپ کی گاڑی سے کسی دوسرے شخص کا جانی یا مالی نقصان ہو جائے۔ اس قانون میں اب ادا کیے جانے والے معاوضے کی رقم بھی طے کر دی گئی ہے ۔ ترامیم کے بعد اب حادثے میں انتقال کی صورت میں سات لاکھ روپے اور مستقل معذوری کی صورت میں پانچ لاکھ روپے کا معاوضہ دیا جائے گا۔

تھرڈ پارٹی موٹر وہیکل کے قانون کے موثر اور شفاف نفاذ کے لیے سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن نے ایک سینٹرل الیکٹرانک ڈیٹا بیس بھی تیار کیا ہے جہاں تمام انشورنس پالیسیوں کا ریکارڈ موجود ہوگا اور گاڑی کی رجسٹریشن اور ٹرانسفر کے وقت انشورنس کی آن لائن تصدیق کی جا سکے۔

ایس ای سی پی پنجاب ٹرانسپورٹ اتھارٹی کے ساتھ بھی مل کر کام کر رہا ہے تاکہ پنجاب وہیکل رجسٹریشن ایکٹ میں بحی ترامیم کر کے معاوضے کی رقم میں اضافہ اور قانون کو لازمی قرار دیا جا سکے۔ ایس ای سی پی نے سندھ حکومت کے اس اقدام کو سراہا تے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ دیگر صوبے بھی عوام کی حفاظت کے اس قانون کو نافذ کرنے کے لیے جلد اقدام کریں گے۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad